Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۲۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۰ شہادت ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۰ اپریل ۱۹۷۵ء | نمبر ۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۰ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

کل دن بھر حضور کو بخار رہا ۔ رات نو بجے شدید لرزہ شروع ہو گیا اس کے بعد بخار ۱۰۲.۵ درجہ تک چلا گیا ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کی صحت اور عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں

جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا

"جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا ۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں ۔ جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا ۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں ۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے ؟ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک دردِ دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیتِ دعا کا موجب ہو جاتے ہیں لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے ۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے ۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آجاتا ہے جب خدا ڈیوڑھی میں آگیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے ؟ پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا ۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۵ ، صفحہ ۲۴۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا :-

سر میں اور کمر میں درد کی تکلیف ہے ۔ نواب محمد احمد صاحب کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا اور آپ کے فرزند اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو شفائے کامل عطا فرمائے اور آپ کی عمروں میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین

ربوہ ۱۰ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ مکرم مرزا شمیم احمد صاحب تاحال بیمار ہیں اور حالت خطرہ سے باہر نہیں ہے ۔ احباب جماعت تضرع کے ساتھ دعا کریں کہ مولا کریم اپنے فضل سے انہیں جلد کامل طور پر صحتیاب فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے ۔ آمین

آئندہ اتوار حضور کیساتھ ملاقات نہیں ہوگی

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اتوار (۱۳ شہادت (اپریل) کے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات نہیں ہوگی ۔ احباب یہ امر نوٹ فرمالیں اور اس کا خاص خیال رکھیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر : مسعود احمد پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ شہادت ۱۳۵۴ھ

امن وسلامتی کے حصول کا قرآنی ذریعہ

انسان طبعاً اور فطرتاً دنیا میں آسانی اور سکھ کا متلاشی ہے اور اسی طرح ہر دکھ تکلیف اور مشکل سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کا متمنی ہے۔ اس کی تمام تر کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ دکھوں تکلیفوں اور مصیبتوں سے بچے اور اس کے بالمقابل اسے آسانیاں، خوشیاں اور مسرتیں نصیب ہوں۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر انسان کیا کچھ نہیں کرتا۔ بسا اوقات وہ سکھ کی تلاش میں غلط راستوں پر پڑ جاتا ہے اور سکھ کی بجائے اُلٹا دکھ سہیڑ لیتا ہے۔

اس راہ میں انسان کی سب سے بڑی غلطی یہ ہوتی ہے کہ وہ دولت کو خوشی و مسرت اور سکھ کے حصول کا ذریعہ سمجھتا ہے چنانچہ وہ ہر قسم کے جائز و ناجائز ذرائع سے دولت کمانے کو اپنا منتہائے مقصود بنا لیتا ہے۔ جب اس کے گرد دولت کے انبار لگ جاتے ہیں اور دولت کے بل پر اپنی ہر خواہش کو پورا کرنا اُسے ممکن نظر آنے لگتا ہے تو وہ خواہشاتِ نفس کو پورا کرنے میں منہمک ہو جاتا ہے۔ انسانی خواہشات کو پورا کرنے میں انہماک کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دولت ہی جسے وہ سکھ حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھتا تھا اس کے لئے دُکھ کا موجب بن جاتی ہے اور وہ مصائب و مشکلات کے ایک لامتناہی سلسلہ میں پھنس کر رہ جاتا ہے۔ مکروہات میں مبتلا ہونے کے باعث صحت برباد ہو جاتی ہے۔ کاروباری رقابتوں کے نتیجہ میں اس کے بہت سے دشمن پیدا ہو جاتے ہیں، اور اسی طرح مقدمہ بازیاں وغیرہ اس کا سکھ چین تباہ کر کے دکھ دیتی ہیں یا پھر وہ دولت کے نشہ میں مست ہو کر غریبوں اور کمزوروں کو حقیر سمجھنے لگتا ہے اور ان پر ظلم کرنا اور ان کے حقوق غصب کرنا اس کا شیوہ بن جاتا ہے۔ نتیجۃً وہ موردِ غضبِ الٰہی ہو کر اپنے آپ کو دُکھوں اور تکالیف میں مبتلا کر لیتا ہے۔ الغرض ہر قسم کے دُکھوں اور مشکلات و مصائب میں وہ گھر جاتا ہے اور اس کی زندگی اس کے لئے اجیرن ہو جاتی ہے۔

اسلام نے ہر قسم کے دُکھوں سے نجات کا ذریعہ اور ہر قسم کے سُکھوں اور امن و عافیت کا سرچشمہ خدا تعالیٰ کی ذات پر زندہ اور حقیقی ایمان کو قرار دیا ہے جو السّلام، المؤمن اور المھیمن ہے یعنی جو دوسروں کو سلامتی عطا کرنے والا، سب کو امن دینے والا اور سب کا نگران ہے۔ لیکن ایسے السّلام، المؤمن اور المھیمن خدا پر ایمان کے لئے اُس نے ایک نہایت ہی لازمی اور ضروری شرط یہ قرار دی ہے کہ وہ ایمان ظلم سے ہر طور پاک ہو۔ ایسا ایمان ذاتِ باری پر اللہ تعالیٰ کے ماموروں کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے جنہیں وہ امن کے شہزادوں کے طور پر دنیا میں مبعوث فرماتا ہے۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے دنیا سے ظلم کا استیصال کرنے اور صلح و آشتی اور امن کی بنیاد ڈالنے کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امن کے ایک شہزادہ کے طور پر مبعوث فرمایا تو آپ نے اپنی قوم کو مخاطب کرتے ہوئے جس نے شرک میں مبتلا ہونے کے باعث امن کو برباد کر رکھا تھا فرمایا:-

فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ج اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ○ (الانعام آیات ۸۲، ۸۳)

ترجمہ:- سو اگر تم کچھ علم رکھتے ہو تو (بتاؤ تو کہ) ہم دونوں فریقوں میں سے کونسا امن (میں رہنے) کا مستحق ہے؟ جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہیں کیا اُنہی لوگوں کے لئے امن مقدر ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے خود اپنی ذات پر ایمان کو حصولِ امن کا اصل اور حقیقی ذریعہ قرار دیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ ضروری ٹھہرایا ہے کہ وہ ایمان ظلم سے بکلی پاک ہو۔ یہاں ظلم سے مراد ہر قسم کا اعتداء ہے یعنی ایمان لانے کا دعویدار حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بارہ میں کسی قسم کے اعتداء کا مرتکب نہ ہو مراد یہ کہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے ہرگز بھی تجاوز نہ کرے۔ ظلم پیدا ہی اعتداء کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ حقوق اللہ سے متعلق اعتداء یہ ہے کہ انسان کسی غیر اللہ کو اس کا شریک بنا لے اور اسے قابلِ پرستش سمجھے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے ظلمِ عظیم قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ○ (لقمٰن آیت ۱۴) یعنی شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔ اسی طرح حقوق العباد سے متعلق اعتداء یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور غمخواری سے پیش آنے کی بجائے اُنہیں دُکھ دیا جائے اور اُن کے ساتھ عدل کی بجائے ظلم اور زیادتی کا سلوک روا رکھا جائے، ان کی املاک کو نذرِ آتش کیا جائے، ان کے جان و مال کو لوٹا جائے، ان کا معاشی اور معاشرتی بائیکاٹ کر کے ان کی زندگی اجیرن بنائی جائے یا ان کے بزرگوں کی توہین کر کے یا ان کے ساتھ استہزاء کا سلوک روا رکھ کر انہیں ذہنی اور قلبی اذیت پہنچائی جائے یا اُن کے دیگر شہری حقوق سے انہیں محروم کر کے ان پر ترقی کے دروازے بند کر دیئے جائیں وغیرہ وغیرہ۔ اس قسم کے ناروا مظالم کے انجام سے خبردار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ط اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ (الشوریٰ آیت ۴۳) یعنی ذمہ دارِ الزام وہی ہیں جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناروا زیادتی کرتے ہیں ایسے لوگوں کو دردناک عذاب ملے گا۔

الغرض ایسا ایمان جس کے ساتھ ظلم کی قطعاً کوئی ملونی نہ ہو امن و سلامتی کے حصول کا ایک یقینی وسیلہ ہے اور ایسا ایمان اللہ تعالیٰ کے ماموروں کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے جنہیں وہ امن کے شہزادوں کی حیثیت سے مبعوث فرماتا ہے۔ جو لوگ ان کی دعوت کو قبول کر لیتے ہیں اور ظلم کے کسی صورت بھی مرتکب نہیں ہوتے خدا تعالیٰ اُن کی ابتدائی خوف کی حالت کو امن کی حالت میں بدل دیتا ہے جیسا کہ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا ط (النور آیت ۵۶) سے ظاہر ہے۔ برخلاف اس کے ظالم اس دنیا میں ہی سکھ اور چین سے محروم کر دیئے جاتے ہیں جیسا کہ فرمایا وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ (طٰہٰ آیت ۱۱۲) یعنی جو کسی قسم کا بھی ظلم کرے گا اس کے لئے خرابی ہے۔ پس سکھ چین اور امن دولت کی فراوانی اور ظاہری خوشحالی و فارغ البالی سے میسر نہیں آتا بلکہ میسر آتا ہے ایسے ایمان کے نتیجہ میں جس میں ظلم کا شائبہ تک نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ حصولِ امن و سلامتی کے لئے کسی کا محض زبانی اقرار کے بموجب ہی مومن ہونا کافی نہیں بلکہ اس کا ظلم سے بری ہونا بھی ضروری ہے۔ اور ظلم سے انسان بری نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اعتداء سے بچتے ہوئے پوری شرائط کے ساتھ نیک اعمال نہ بجا لائے اور بے شر اور بے نفس ہو کر زندگی نہ گزارے۔ ٭

لے یہ خزانہ سستے مول!

میٹھے بول بہت انمول
بول ہمیشہ میٹھے بول

سچی بات کو منہ پر کہہ
پھولوں کو کانٹوں میں تول

غور تو کر مغرب کی دُنیا
آج ہوئی کیوں ڈانواں ڈول

اپنی آپ بھی لے ڈوبا ہے
پیتل پر سونے کا خول

مانگنے والوں کے دُنیا میں
خالی ہوتے ہیں کشکول

خُلد کی نکہت بھی آئیگی
پہلے فطرت کے در کھول

سُن! موعودِ وقت کی باتیں
لے یہ خزانہ سستے مول!

(عبدالسلام اختر ایم۔اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردہ

مکرم شیخ نور احمد منیر صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

خدا تعالیٰ نے خاتونِ اسلام پر حیا و وقار کے قیام کے لئے پردہ واجب قرار دیا ہے کیونکہ اسلام خاتونِ اسلام کو پاکباز عورت اور شرم و حیا کے جامہ میں دیکھنا چاہتا ہے۔ اسلام پردہ کا حکم دینے سے دینی تعلیم و تدریس اور ترقی و تعمیر حیات کے مناسب اور جائز طریقوں سے نہیں روکتا مگر یہ سب کچھ عفت و عصمت اور اخلاق حسنہ کے دائرہ عمل میں ہونا چاہیئے۔ اسلام نے معاشرہ کو ناجائز حرکات و ناشائستہ ترغیبات و محرکات سے بچنے کے لئے پردہ کی پابندی لگائی ہے۔ پردہ کا حکم خداوندی ۵ھ میں ہوا اور ابتدا کی آیت یہ نازل ہوئی

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۔ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۔ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔

(احزاب ۶۰)

اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہدے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں تا وہ تکلیف نہ اٹھائیں اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

خدا تعالیٰ نے تاکیدی انداز میں فرمایا:۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

(النور ۳۲)

اے رسول تو مومن عورتوں کو یہ پیغام پہنچا دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے کہ جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینوں پر سے گزار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں۔

یہ وہ آیات ہیں کہ جن کی بناء پر اسلام میں پردہ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اس کی بنیادی غرض یہ ہے کہ معاشرہ میں عورت کی عظمت قائم کی جائے فَلَا يُؤْذَيْنَ کے الفاظ میں اسلامی پردہ کی افادی حیثیت اور اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے اور بے پردگی سراسر تکلیف اور ضرر کا باعث ہے بے پردہ خواتین ذہنی اور نفسیاتی ہموم و غموم کا شکار ہو جاتی ہیں۔

(۲)

اسلام عورت کو آوارگی اور شرافت سے گری ہوئی عادات میں ملوث دیکھنا نہیں چاہتا اس لئے عورتوں کو واضح الفاظ میں تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم نے پردہ ضرور کرنا ہے اور اپنی زینت کو دوسروں کے سامنے ظاہر نہیں کرنا اس حکم سے قرآن کریم نے جنس لطیف کے وقار کو بہت ہی بلند کر دیا ہے اس وقار کی مثال دنیا کے کسی آئین میں نہیں ملتی۔ آج مغربی عورت کی ترقی اور آزادی کو بطور مثال کے پیش کر کے نئی پود کی لڑکیوں کو بے پردگی کی دعوت عام دی جا رہی ہے اور اس مسموم آزادی اور مساوات نے ہمارے معاشرہ میں ابتری اور انتشار کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ یورپ میں پردہ سختی سے رائج تھا مگر جب وہاں سے پردہ غائب ہوا تو اس کے ساتھ ہی بڑی سرعت سے المناک نتائج رونما ہونے شروع ہوئے۔ چنانچہ آج یورپ میں لڑکی قہوہ خانوں۔ ہوٹلوں۔ ریسٹورانٹوں ناچ گھروں تھیٹروں کلبوں۔ دکانوں دفتروں اور جہازوں کی زینت بن کر رہ گئی ہے۔ معاشرہ میں کسی چیز کو رواج دینے کے لئے اور اس کے پروپیگنڈا کے لئے عورت کو بطور اشتہار کے ذریعہ بنایا جاتا ہے اس آزادی اور مساوات نے یورپ کے ہر گھر میں گندی فضا پیدا کر دی ہے۔ اخلاقی معیار گر چکا ہے اور شرم و حیا کا پردہ بالکل اٹھ چکا ہے اور انتہائی بھیانک حالات یورپین معاشرہ میں پیدا ہو چکے ہیں۔ وہاں بد اخلاقی وبائی صورت اختیار کر چکی ہے۔ ایک مرتبہ قاہرہ کے مشہور ادیب اور نقاد الاستاذ عباس عقاد نے لکھا

من المخطیء؟ المتفرج او المتبرجة

یعنی کون گناہ گار ہے؟ وہ عورت جو پردہ کو خیرباد کہتی ہے۔ پھر لازماً سوسائٹی کے آداب اور ماحول کے پیش نظر وہ مجبور ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو حسینہ عالم بنائے اور دوسروں کو اس نمائش سے لطف اندوز ہونے کی دعوت عام دیتی ہے اور اپنے لئے اور دوسروں کے لئے ٹھوکر کا باعث بنتی ہے اسلام نے پردہ کے حکم میں زینت کا اظہار چاہے وہ طبعی ہو یا مصنوعی ۔۔۔۔۔۔۔ کرنے کی صرف اور صرف اپنے خاوندوں اور بعض دوسرے رشتہ داروں کے سامنے اجازت دی ہے بلکہ عورت کو حکم ہے کہ وہ اپنے زیور سے بھی پردہ کرے

(۳)

عورت کے لئے پردہ ایک فطرتی حکم ہے اور اسکو اختیار نہ کرنے سے عورت نمائش اور زیبائش کے لئے مجبور ہوتی ہے۔ آج زیبائش اور بناؤ سنگھار کے لئے بڑے بڑے مرکز قائم ہیں یہ اقتصادی اور معاشی لحاظ سے بھی سراسر نقصان ہے اور اخلاقی لحاظ سے معاشرہ میں طرح طرح کے جرائم پیدا کرنے کے مترادف ہے اور بے پردگی کی وجہ سے لباس میں نت نئے فیشن اختیار کئے جا رہے ہیں اور ایک دوسرے پر زرق برق ملبوسات میں سبقت اختیار کی جا رہی ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

نساء کاسیات عاریات
ممیلات مائلات لا یدخلن
الجنة (مسلم)

یعنی آخری زمانہ میں ایسی عورتیں ہونگی جو ظاہری طور پر تو لباس میں ملبوس ہوں گی لیکن حقیقتاً وہ عریاں ہوں گی وہ اپنے باریک لباسوں کپڑوں کی بناوٹ اور فیشن اور بناؤ سنگھار کی وجہ سے عوام کی توجہ کو اپنی طرف مائل کرنے کی دعوت دے رہی ہوں گی۔ ایسی خواتین جنت کے قریب تک نہ جائیں گی۔

اللہ اکبر! حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور فراست نے کس طرح معلوم کر لیا اور حضور نے انتہائی اختصار مگر کمال جامعیت سے آج کا بھیانک نقشہ کھینچ دیا ہے۔ پردہ کے حکم میں غریب اور امیر، مزدور اور مالک کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے یہ حکم عام ہے اور قرآن کریم کی نص صریح ہے اور اس پردہ کے ترک کرنے میں سراسر ضرر اور نقصان ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک

کلکم راع وکلکم مسئول
عن رعیتہ

کے مطابق خاوند اپنی بیوی اور باپ اپنی بیٹی کو پردہ کرانے کا پابند ہے۔

پردہ کی حقیقت

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورہ نور کی آیت ۳۲ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"غض بصر کے حکم کا یہ منشاء نہیں کہ عورت کے لئے مرد کے جسم کے کسی حصہ پر بھی نظر ڈالنا منع ہے یا مرد عورت کے کسی حصہ پر بھی نظر نہیں ڈال سکتا بلکہ صرف دونوں کی نگاہوں کو آپس میں ملنے سے بچانا ہے ورنہ جو عورت بھی باہر نکلے گی۔ اس کے پاؤں اور اس کی چال اور اس کا قد اور اسکے ہاتھوں کی حرکت اور ایسی ہی اور کئی چیزیں مردوں کو نظر آئیں گی۔ اسی طرح مرد کے جسم کے کئی حصے عورتوں کو نظر آئیں گے اور یہ چیز ایسی ہے جس پر شریعت نے کوئی پابندی عائد نہیں کی لیکن عورت کا بلا حجاب مرد کے سامنے آنا اور اس کے ساتھ بے تکلف ہونا چونکہ انسان کے حیوانی تقاضوں کو جوش دلاتا اور اسے جذبات کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے۔ اس لئے شریعت نے اس پر پابندی عائد کر دی ہے اور عورت کو پردہ کا حکم دیا ہے"

تفسیر کبیر جلد پنجم جلد اول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تبلیغی سفر

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج امریکہ

گزشتہ ہفتہ کے روز واشنگٹن سے یورک (YORK) گیا وہاں ایک امریکن اور دو پاکستانی فیملیاں احمدی ہیں۔ امریکن دوست یحییٰ شریف عبداللہ نے مع اپنی بیوی اور بچوں کے یہودیت سے اسلام قبول کیا ہے اور نہایت اخلاص سے تبلیغ اسلام میں مشغول ہیں۔ وہاں کی جماعت کے امیر بھی ہیں۔ بس سٹیشن پر وہ موجود تھے وہ خاکسار کو سب سے پہلے ایک رومن کیتھولک سکول میں لے گئے۔ اس سکول کی پرنسپل نہایت خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور چائے وغیرہ سے ہماری تواضع کی۔ پھر قریباً نصف گھنٹہ تک اسلام کے بارہ میں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ہمارے نظریات پر تبادلہ خیالات ہوا۔ اس کے علاوہ خاکسار نے توحید باری تعالیٰ اور دیگر اسلامی عقائد کی تشریح بھی کی جس سے وہ بہت ہی متأثر ہوئیں اور قرآن کریم انگریزی اور اسلام کے بارہ میں لٹریچر کی انہوں نے خواہش ظاہر کی چنانچہ خاکسار نے مکرم یحییٰ شریف صاحب کو ہدایت کی کہ انہیں مطلوبہ کتب پہنچا دی جائیں۔ چونکہ نماز ظہر وعصر کا وقت تنگ ہو رہا تھا اور یحییٰ شریف کا گھر وہاں سے دور تھا۔ لہذا ان کی اجازت سے یہ نمازیں اسی کمرہ میں ادا کی گئیں۔ جس میں گفتگو ہو رہی تھی اور پرنسپل صاحبہ پاس بیٹھ کر ہماری تمام حرکات و سکنات کو دیکھتی رہیں اس طریق سے ایک رومن کیتھولک گھر میں اسلامی طریق کے مطابق نماز ادا کرنے اور انہیں اسلامی طریق عبادت سے عملی رنگ میں آگاہ کرنے کا موقعہ ملا۔

میٹنگ :- اسی شام نماز مغرب وعشاء کے بعد ایک گھنٹہ تک میٹنگ ہوئی جس میں خاکسار نے احباب جماعت کو ایک منظم طریق سے جماعتی کاموں میں حصہ لینے۔ اشاعت اسلام اور احمدیت کے فریضہ کو باحسن وجوہ سرانجام دینے اور اولاد کی تعلیم و تربیت کے لئے ہفتہ وار کلاسیں منعقد کرنے کی تلقین کی نیز جماعت کے حسابات بھی چیک کئے گئے۔ اور مناسب ہدایات دیں۔

بروز اتوار مکرم یحییٰ شریف صاحب کی خواہش پر ان کی اہلیہ کی ایک ہمشیرہ کے پاس بالٹی مور (BALTIMORE) آئے وہ یہودی ہیں۔ وہ یوم مصلح موعود کے موقع پر مع اپنے سب بچوں کے واشنگٹن میں آئی تھیں اور بہت متأثر ہو کر گئی تھیں چنانچہ وہاں فیملی کے سب ممبران سے اجتماعی رنگ میں خطاب کرنے کا موقعہ ملا۔ قرآن کریم کی بعض آیات جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے بارہ میں تھیں ان سے استدلال کرتے ہوئے ان کے بعد ایک عظیم الشان نبی کی بعثت کی پیشگوئی کی تشریح کی اور بائیبل سے بعض حوالجات پیش کئے اور اس پیشگوئی کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک میں پورا ہونا ثابت کیا۔ یہ ساری فیملی اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام میں کافی دلچسپی رکھتی ہے اور مکرم یحییٰ شریف انہیں متواتر تبلیغ کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جلد ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

میٹنگ میں شرکت :- بالٹی مور جماعت ہر اتوار کو میٹنگ منعقد کرتی ہے چنانچہ خاکسار نے بھی اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میٹنگ میں شرکت کی اور احباب جماعت سے کوئی نصف گھنٹہ تک خطاب کیا۔ جس میں جوبلی فنڈ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد انہیں پڑھ کر سنایا گیا۔ اور اس بابرکت تحریک کی اہمیت ان پر واضح کرتے ہوئے اس ماہ کے آخر تک حضور کے ارشاد کے مطابق کم از کم $\frac{1}{5}$ حصہ اپنے وعدوں کا ادا کرنے کی تلقین کی۔ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کا الگ اجلاس بھی منعقد ہوا۔ جس میں سسٹر نسیمہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ شمالی امریکہ نے جلسہ سالانہ ربوہ میں اپنی شرکت کے تأثرات بیان کئے جو احمدی مستورات کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئے۔

واشنگٹن میں قرآن کلاس

واشنگٹن میں بچوں کیلئے ایک ہفتہ وار کلاس جاری کی گئی ہے۔ جس میں فی الحال احمدی بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے اگر یہ کامیابی سے چل نکلی تو انشاء اللہ اس کا دائرہ وسیع کر دیا جائے گا اور اسی طرح بڑوں کے لئے انتظام کیا جائے گا۔ بالٹی مور سے چار بجے تک میں واشنگٹن پہنچ گیا اور مسجد میں موجود بچیوں کو یسرنا القرآن کے اسباق دیئے۔

ایک تقریب میں شرکت :- مورخہ ۶ مارچ بروز جمعرات غانا کے سفیر نے اپنے ملک کی یوم آزادی کے موقع پر جو تقریب منعقد کی اس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا۔ وہاں مختلف ملکوں کے سفراء۔ کانگریسی مین۔ اور معززین شہر سے ملاقات (باقی صفحہ ۵ پر)

محترم حاجی محمد فاضل صاحب کا ذکر خیر

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد۔ مبلغ جاپان

ربوہ سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوتی ہے کہ محترم حاجی محمد فاضل صاحب رضی اللہ عنہ مختصر سی بیماری کے بعد رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم حضرت حاجی محمد فاضل صاحب مرحوم ومغفور کو یہ امتیاز اور شرف حاصل تھا کہ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی۔ ایک اور نمایاں سعادت آپ کے حصہ میں یہ آئی کہ آپ کو بیت اللہ کی زیارت اور حج کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملی۔ محترم حاجی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لمبی عمر سے نوازا۔ آپ بہت خوبیوں کے مالک ایک دعا گو بزرگ تھے۔ آپ کا اکثر وقت دعا اور ذکر الٰہی میں صرف ہوتا تھا۔ چلتے پھرتے دعا کرتے رہنا اور دوسروں کو بھی دعا کی تحریک کرنا آپ کا معمول تھا۔ ایک لمبے عرصہ تک آپ کا قیام محلہ دار الرحمت وسطی اور غربی میں رہا آپ نمازوں کے لئے بڑی باقاعدگی سے مسجد میں تشریف لاتے۔ صف اول کے نمازیوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ پیرانہ سالی کے باوجود آپ کا نماز باجماعت کے لئے یہ اہتمام قابل رشک تھا۔ علم حاصل کرنے اور اسے بڑھاتے رہنے کا وصف آپ میں پایا جاتا تھا چنانچہ آپ اکثر اوقات قرآن مجید کی مختلف آیات اور دیگر مسائل کے بارہ میں اہل علم احباب سے دریافت کرتے رہتے تھے اور بعد ازاں اپنی مجالس میں ان مسائل کو بیان کرتے تھے۔

حضرت حاجی صاحب مرحوم کو تبلیغ اور تربیت کا خاص جذبہ عطا ہوا تھا۔ ایام جوانی میں بھی آپ نے مختلف رنگ میں خدمات سرانجام دیں۔ بڑھاپے کی عمر میں بھی آپ کا یہ جذبہ ہمیشہ کی طرح جوان رہا۔ آپ کو اردو اور پنجابی زبان میں شعر کہنے کی توفیق ملی چنانچہ آپ نے تبلیغی اور تربیتی امور کے بارہ میں ان زبانوں میں بے شمار منظومات کہیں جن میں سے اکثر کتابچوں کی صورت میں شائع بھی ہو چکی ہیں۔ آپ ان منظومات کو مختلف مواقع پر ایک خاص جذبہ اور جوش سے سناتے ان منظومات کی وجہ سے آپ کا وجود جماعت کے ہر طبقہ میں مقبول اور معروف حیثیت رکھتا تھا۔ نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں بھی آپ کی منظومات اپنے اندر تأثیر رکھتی تھیں۔ تاریخ احمدیت کے مختلف اہم واقعات کو بھی آپ نے منظوم کیا۔ آپ کی منظومات میں بعض اوقات دلچسپ لطائف اور ظرائف بھی ہوتے جو سب کی دلچسپی اور خوش طبعی کا موجب بنتے۔ الغرض اس میدان میں آپ ایک خاص جذبہ اور لگن سے زندگی بھر مصروف عمل رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی احسن جزاء عطا کرے۔

حضرت حاجی صاحب مرحوم کی خوبیوں میں سے ایک نمایاں خوبی یہ بھی کہ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب افراد سے اور بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے گہری محبت اور عقیدت تھی۔ جب بھی حضور سے ملاقات کا موقع ملتا تو بعد میں اس کا بڑی محبت سے ذکر فرماتے اور اکثر کہا کرتے تھے کہ میں نے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے گفتگو کا ذرا سا موقع ملنے پر حضور سے بہت ساری باتیں کر لیں ان باتوں کے تذکرہ میں خاص لذت اور سرور محسوس کرتے تھے سلسلہ کی خاطر کام کرنے والوں اور خاص طور پر مبلغین سلسلہ کے ساتھ آپ کو گہری محبت اور خاص تعلق تھا اس کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ جب بھی کوئی مبلغ بیرون پاکستان جاتا یا بیرون ممالک میں تبلیغ کرنے کے بعد واپس آتا تو ہر دو مواقع پر حضرت حاجی صاحب اس کے الوداع اور استقبال کے لئے سٹیشن پر موجود ہوتے اور دلی جوش کے ساتھ اسے مبارکباد پیش کرتے اور دعاؤں سے نوازتے۔ مبلغین سلسلہ کی مساعی اور ان کی قربانیوں کا تذکرہ آپ نے اپنی منظومات میں بھی بڑے احسن پیرایہ میں کیا ہے۔

الغرض حضرت حاجی صاحب رضی اللہ عنہ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۹۵۰:۔ میں راڈین ہدایت (RADEN HIDAJATH) ولد RADEN WIRINTAREDJA پیشہ پنشنر گورنمنٹ عمر قریب ۶۳ سال بیعت ۱۹۳۱ء ساکن جاکرتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ایک پختہ مکان درنو جاکرتہ میں سے نصف حصہ مالیتی ۰۰۰ر۵ روپے انڈونیشین

۲۔ زرعی زمین ۱۳۸ ۰، ۰ جینکہ مغربی جاوا ۰۰۰ر۵ روپے انڈونیشین

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۰۰۰ر۶ روپے انڈونیشین ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: RADEN HIDAJATH
JALAN TJAMARA NO 11
BLOCKS KEBAYARAN
BARU JAKARTA

گواہ شد: R. TJOETJOE
HANAFIAH JAKARTA

گواہ شد: سید شاہ محمد ولد حبیب اللہ شاہ معرفت وکالت مال ربوہ

مسل نمبر ۲۱۹۵۱:۔ میں رحمت بی بی زوجہ سردار محمد انصاری صاحب قوم ... پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت مارچ ۱۹۶۵ء ساکن چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔ حق مہر وصول شدہ/۳۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت مزدوری ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:۔ رحمت بی بی زوجہ سردار محمد انصاری

گواہ شد:۔ ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد ولد کرم دین صاحب چک چھٹہ گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ حکیم قاضی نذر محمد صاحب ولد حکیم عبدالعزیز صاحب چک چھٹہ۔ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۱۹۵۲:۔ میں احمدان بی بی بیوہ مستری بشیر احمد صاحب مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ/۴۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ احمدان بی بی زوجہ مستری بشیر احمد صاحب مرحوم

گواہ شد:۔ ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد ولد کرم دین صاحب چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد: حکیم عبدالعزیز ولد محمد اسمعیل صاحب ... چک چھٹہ۔ (باقی)

اعلانات نکاح

۱۔ میرے پوتے عزیزم عبدالغفار عابد ایم اے ولد عبدالرحمن صاحب ارشد کا نکاح عزیزہ سیدہ فوزیہ ریحانہ بنت سید سفیر الدین بشیر احمد آف لندن سے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم و محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ۲۸ر مارچ ۶۵ء بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد نصرت دارالرحمت وسطی میں پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

میاں محمد عالم
ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر دارالصدر
بی الف ربوہ

۲۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے ۱۹ر مارچ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن میں مکرم منظر احمد قریشی ابن مکرم قمر احمد صاحب قریشی کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترمہ نرگس اقبال صاحبہ قریشی بنت محمد اقبال صاحب قریشی کے ساتھ پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

دیہاتی ہیلتھ یونٹس کیلئے دو سالہ میڈیکل اسسٹنٹس کورس

دو سالہ میڈیکل اسسٹنٹس کورس کے لئے ۱۲ر اپریل ۶۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں ایسے امیدواروں کی طرف سے جو کم از کم تعلیمی قابلیت F.Sc. پری میڈیکل سیکنڈ ڈویژن ہوں اور انکی ۱۲ر اپریل ۶۵ء کو حد عمر ۱۷-۲۵ سال ہو۔ Session کا آغاز یکم مئی ۶۵ء سے ہوگا Rural Medical Sciences کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ یہ کورس بہاولپور، سرگودھا، جھنگ، کیمبل پور۔ گجرات۔ سیالکوٹ۔ ساہیوال ڈیرہ غازیخان لاہور کے مختلف ہسپتالوں میں ہ

و جاری کیا جائیگا۔ مفصل کوائف کے لئے دیکھیں "نوائے وقت" مورخہ ۱۰ر اپریل ۶۵ء صفحہ ۵ کالم ۵-۶ "پاکستان ٹائمز" ۱۰ر اپریل ۶۵ء صفحہ ۷ کالم ۷-۸

(ناظر تعلیم)

(بقیہ صفحہ ۴)

ایک تبلیغی سفر

کرنے اور تعارف پیدا کرنے کا موقع ملا۔ اسی طرح اسلامی تعلیمات اور خصوصاً جماعت احمدیہ سے انہیں متعارف کیا گیا۔ بعض کو اپنا visiting card بھی دیا گیا اور اس طرح سے تعلیم یافتہ طبقہ کو مشن کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی سے آگاہ کرنے کا موقع ملا۔

ڈاٹون۔ گذشتہ ہفتہ فلاڈلفیا سے تین افراد دو مرد اور ایک عورت مشن ہاؤس آئے احمدیت کے بارہ میں انہیں کافی غلط فہمیاں تھیں۔ ان کی سب غلط فہمیوں کو دور کیا گیا۔ مطالعہ کے لئے انہیں لٹریچر دیا گیا۔ نماز مغرب انہوں نے ہمارے ساتھ ہی ادا کی اور بعد میں خود ہی کہنے لگے کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ احمدیوں کی نماز مختلف ہے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے ان کا قرآن کریم کوئی اور ہے مگر یہاں آکر تو سب باتیں غلط ثابت ہوتی ہیں۔ بہرحال وہ بہت متاثر ہوکر گئے اور مزید تحقیق کے لئے بعض کتب خود بھی خرید کر لے گئے۔

جوبلی فنڈ:۔ جوبلی فنڈ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک پیغام موصول ہوا۔ جو احمدیہ گزٹ میں شائع کرکے سب احباب کو بھجوایا گیا۔ نیز خاکسار نے ایک چٹھی بھی ذاتی طور پر ہر وعدہ کنندہ کو لکھی جس میں حضور کا ایک پیغام اس سلسلہ میں تحریر کیا گیا۔ قریباً ۳۰۰ صد چٹھیاں جماعتوں کو اجتماعی اور انفرادی رنگ میں پوسٹ کی گئیں۔ جن میں ان کا وعدہ، وصولی اور بقایا درج تھا۔ خطبہ جمعہ میں بھی احباب کو اپنے وعدہ جات جلد از جلد ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی

پیغام تعزیت:۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی وفات کی خبر سے سخت صدمہ ہوا۔ چنانچہ جماعتوں کو اس سے آگاہ کیا گیا۔ نماز جنازہ غائب ادا کی گئی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بذریعہ تار تعزیت کی گئی نیز محترم صاحبزادہ مرزا منظر احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ سے بھی انکے گھر جاکر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیمبیا کے وزیر صحت اور دیگر اعلیٰ حکام کی طرف سے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا معائنہ

"میں اِس سنٹر کی طبّی خدمات سے ازحد متاثر ہؤا ہوں" (وزیر صحت)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے تحت اِس وقت گیمبیا میں پانچ کامیاب میڈیکل سنٹر وہاں کے عوام کی بھرپور خدمت میں مصروف ہیں، الحمد للہ۔ وہاں کی حکومت کے عہدیداران وقتاً فوقتاً ہمارے ان سنٹروں کا معائنہ کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ وزیر صحت نے جنوری ۱۹۷۵ء میں ہمارے بانجل کے ہسپتال کا معائنہ کیا اور ہمارے کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اِس کی مفصّل خبر الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے۔ اب گیمبیا سے یہ خوشکن اطلاع ملی ہے کہ مورخہ ۵ مارچ ۱۹۷۵ء کو وہاں کے وزیر صحت آنریبل خلیل سنگھاٹے نے اپنے سینئر عملہ کے ساتھ ہمارے احمدیہ میڈیکل سنٹر بریکامہ کا آفیشل معائنہ کیا اور جماعتِ احمدیہ کی طبّی خدمات پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

محترم امیر صاحب گیمبیا اپنی تازہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"جناب وزیر صاحب اور وزارتِ صحت کے پرمانٹ سیکرٹری، پارلیمنٹری سیکرٹری اور میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بریاہمالے سنٹر کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ ان کا استقبال کیا گیا اور وزیر صاحب آدھ گھنٹہ تک معائنہ کرتے اور سوالات دریافت کرتے رہے۔ وزیر موصوف اس سے بہت متاثر ہوئے کہ ہمارے ڈاکٹر الحاج محمد خان صاحب دن رات مریضوں کو دیکھنے کے لئے تیار رہتے ہیں ان کا کوئی خاص وقت نہیں۔ رات کو۔ دوپہر کو۔ آرام کے وقت۔ کھانے کے وقت، جب بھی مریض آئیں تو وہ پہلے مریض کو دیکھتے اور مناسب علاج تجویز کرتے ہیں اور پھر اپنے کسی اور کام کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

وزیر صاحب نے VISITORS BOOK پر جو الفاظ لکھے ان کا ترجمہ یہ ہے:۔

"احمدیہ مشن کے میڈیکل سنٹر کے معائنہ کے دوران میں ذاتی طور پر اس کام سے جو یہ مشن اب تک کر چکا ہے ازحد متاثر ہؤا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس کے کام میں برکت بخشے"

وزارتِ صحت کے سیکرٹری صاحب نے جن تاثرات کا اظہار کیا اس کا ترجمہ حسبِ ذیل ہے:۔

"یہ بہت متاثر کرنے والا اور حکومت کے بھرپور تعاون کا مستحق ادارہ ہے"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کو بے لوث رنگ میں خدمتِ انسانیت کی توفیق دے۔ آمین۔

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

تربیتی اجتماع انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی

مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۶-۲۷ شہادت ۱۳۵۴ ہش (۲۶-۲۷ اپریل ۱۹۷۵ء) کو منعقد کر رہی ہے جس میں توقع ہے کہ مرکزی نمائندہ بھی شامل ہوگا۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ اِس اجتماع میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

محترم حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب صحابی سابق امیر جماعتِ احمدیہ ہوشیارپور دو ماہ سے بیمار ہیں۔ آجکل ان کی طبیعت زیادہ کمزور ہے۔ عنقریب ان کا اپریشن ہونا ہے احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں اور یہ کہ ان کا اپریشن کامیاب ہو آپ بہت مخلص، مخیّر، دعاگو اور مہمان نواز بزرگ ہیں۔

(قاسم الدین۔ سیالکوٹ)

اموال کو فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں ہمارا اپنا فائدہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۳ مارچ ۱۹۷۳ء میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ غنی ہے اور تم فقراء ہو۔ خدا تعالیٰ کو تو کسی مال کی ضرورت نہیں۔ وہ ہمیشہ سے غنی ہے۔ وہ اس دن سے غنی ہے جب اس نے تم کو سورج کی روشنی سے فائدہ پہنچانے کے لئے پیدا کیا۔۔۔۔ جب تمہارا سخی جب تمہارا دیالو جب تمہارا محسن تمہارا ربّ تمہارے دروازے پر آ کر تمہارے اموال کا مطالبہ کرتا ہے تو اس میں تمہارا ہی فائدہ اُسے مدِّنظر ہوتا ہے"

عہدیدار احباب سے گزارش ہے کہ وہ لازمی چندہ جات کی بروقت وصولی کا خاص خیال رکھیں اور کوشش کریں کہ کسی فرد کے ذمّے کوئی بقایا نہ رہے اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس اور انصار اللہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۸ شہادت/اپریل تا ۲ ہجرت/مئی ایوانِ محمود میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد ہے کہ:۔

"بلا استثناء تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے"

اس ارشاد کی روشنی میں ہر ضلع کے لئے نمائندگی کا ٹارگٹ سو فیصد ہے۔ خدام کی تربیت کی ذمہ داری انصار اللہ پر ڈالی گئی ہے لہذا عہدیداران انصار اللہ کی خدمت میں التماس ہے کہ تربیت کے اس نادر موقع سے استفادہ کرنے کے لئے خدام کو تیار کیا جائے اور ہر مجلس سے کم از کم ایک خادم ضرور مرکز میں ابتدائی دینی علوم حاصل کرنے کے لئے بھجوایا جائے۔ خصوصاً میٹرک پاس طلباء جو آجکل فارغ ہیں اُن کو نمائندہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آپ کے خصوصی تعاون کی متمنی ہے۔

امید ہے کہ آپ اس کے لئے بھرپور سعی فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور سعی مشکور کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پیٹ میں چھری مار کر اپھارہ والے جانور کی گیس نکالنا خطرناک علاج ہے۔ شفقل الحکیم سے ہونے والا اپھارہ صرف ایک روپیہ کے اکسیر اپھارہ کے پیکٹ سے منٹوں میں ختم نہ ہو تو قیمت واپس۔ درجن یا زیادہ پر کمیشن ۲ درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔
حیوانات کے نسخوں کا رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۲۰۹-۶۰۷

گمشدہ عینک

۴ اپریل بروز جمعۃ المبارک دھوپ والی عینک کہیں گر گئی ہے اگر کسی دوست کو ملے تو قریشی محمد اکمل صاحب افضل برادرز گولبازار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(محمود احمد سعید۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴